کینسر کی سستی ادویات: قیمتوں پر منافع کی حد مقرر کرنے سے مریضوں کو حاصل ہونے والے فوائد

کینسر کے علاج کی 137 ادویات پر تجارتی منافع کی حد زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی)کی30 فیصدمقرر کی گئی

حکومت ہند کی ترجیح ہے کہ ہر خاندان کو کینسر کے علاج کی معیاری سہولتیں سستے داموں فراہم کی جائیں۔ 17 اکتوبر 2026 کو ادویات کی قیموں کا تعین کرنے سے متعلق حکومتی ادارے نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی (این پی پی اے) نے پیٹنٹ شدہ ادویات سمیت کینسر کے علاج میں استعمال ہونے والی 137 غیر شیڈول شدہ ادویات پر تجارتی منافع کی حد زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) کے 30 فیصد تک مقرر کر دی ہے ۔ نظرثانی شدہ قیمتیں 9 نومبر 2026 سے نافذ العمل ہو گئی ہیں۔ 4 نومبر 2026 تک 70 کمپنیوں نے 120 ادویات کی نظرثانی شدہ زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمتوں کی تفصیلات فراہم کر دی تھیں۔ ان میں قیمتوں میں سب سے زیادہ 96.45 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ اس اقدام سے مجموعی طور پر 3,357.49 کروڑ روپے کی بچت کا تخمینہ ہے۔ ادویات کی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمتوں میں اوسطاً 20 سے 70 فیصد تک کمی آئی ہے۔

کینسرکی ادویات کی قیمتو ں میں اوسطاً 20 سے 70 فصد تک کمی

بھارت میں کینسر کے علاج کو مزید سستا اور قابلِ رسائی بنانے کے لیے حکومت نے ملک بھر کی خوردہ دکانوں اور اسپتالوں کی دواخانوں سمیت ادویات کی سپلائی چین میں ضرورت سے زیادہ منافع کی شرح پر حد مقرر کر دی ہے۔

- -کمپنیوں کی جانب سے ادویات کی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) میں اوسطاً 20 سے 70 فیصد تک کمی کر دی گئی ہے۔ قیمتوں میں(4 نومبر 2026 تک) سب سے زیادہ 96.45 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔
- ایم آر پی میں ان کمیوں کے نتیجے میں(4 نومبر 2026 تک) 3,357.49 کروڑ روپے کی بچت کا تخمینہ لگایا گیا ہے ۔ اس تخمینے میں اپریل 2025 سے مارچ 2026 کے دوران فروخت ہونے والی ادویات کی مقدار پر ان کی اصل اور نظرثانی شدہ قیمتوں کے فرق کا اطلاق کیا گیا ہے۔

- یہ حد ریاستی حکام، مریضوں اور سول سوسائٹی کی جانب سے کینسر کی ادویات کی خریداری کی قیمت اور زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) کے درمیان فرق کے بارے میں ظاہر کیے گئے خدشات کے پیش نظر مقرر کی گئی ہے۔
- -صارفین این پی پی اے کی ویب سائٹ اور اس کی سرکاری موبائل ایپ فارما صحیح دام کے ذریعے بھی ادویات کی قیمتوں کی تصدیق کر سکتے ہیں۔
- نئی قیمتوں کا تعین مارچ 2026 کی قیمت کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

تجارتی منافع کی شرح کیا ہوتی ہے ؟

تجارتی منافع کی شرح سے مراد وہ فرق ہے جو دوا ساز کمپنی کی جانب سے اسٹاکسٹ یا تقسیم کار کو وصول کی جانے والی قیمت اور مریض کی جانب سے دوا کے لیے ادا کی جانے والی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) کے درمیان ہوتا ہے۔ اس میں اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) شامل نہیں ہوتا۔ جب تجارتی منافع کی یہ شرح بہت زیادہ ہوتی ہے تو ادویات کی سپلائی چین کے مختلف مراحل پرکافی زیادہ منافع شامل ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس سے مریضوں کے لیے ادویات کی حتمی قیمت میں بہت زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے اور کینسر کی وہ ادویات جو پہلے ہی مہنگی ہوتی ہیں، دوا ساز کمپنی کی فروخت کردہ قیمت کے مقابلے میں کہیں زیادہ مہنگی ہو جاتی ہیں۔



اس حکمنامے کے تحت ہر دوا کی نئی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) مارچ 2026 کی اس کی اوسط تقسیم کار قیمت کی بنیاد پر مقرر کی گئی ہے۔ اس قیمت میں تجارتی منافع کی شرح 30 فیصد سے زیادہ نہیں ہو سکتی، جبکہ اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) اس کے علاوہ عائد کیا جائے گا۔



ادویات کی قیمتو ں کے تعین کا طریق کار

- مریضوں کو زندگی بچانے والی ضروری ادویات سستے داموں فراہم کرنے کے لیے حکومت ڈرگز (پرائسز کنٹرول) آرڈر (ڈی پی سی او)، 2013 کے تحت ادویات کی قیمتوں کو قانونی دایرے میں لاتی ہے۔

- ضروری اشیا کے قانون کے تحت حاصل اختیارات کے مطابق کیا جاتا ہے، جس کا مقصد ادویات کی قیمتوں کو منضبط کرنا، ناجائز منافع خوری کو روکنا اور ضروری علاج کو عوام کی دسترس میں لانا ہے۔
  - ڈی پی سی او، 2013 کے تحت ادویات کو دو زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے:
  - شیڈول میں درج ادویات: ان سے مراد وہ ادویات ہیں جو ڈی پی سی او، 2013 کے پہلے شیڈول میں شامل ہیں، جس میں ضروری ادویات کی قومی فہرست (این ایل ای ایم)، 2022 شامل ہے۔ حکومت ان میں سے ہر دوا کی زیادہ سے زیادہ قیمت مقرر کرتی ہے۔ این ایل ای ایم، 2022 میں 388 ادویات شامل ہیں، جن میں سے 63 کینسر کے علاج کی ادویات ہیں۔
- شیڈول میں شامل نہ ہونے والی ادویات: ان سے مراد وہ ادویات ہیں جو ڈی پی سی او، 2013 کے پہلے شیڈول میں شامل نہیں ہیں۔ شیڈول شدہ ادویات کے برعکس، جن کی زیادہ سے زیادہ قیمت مقرر ہوتی ہے، ان ادویات کی قیمتوں پر نگرانی کے ذریعے قابو رکھا جاتا ہے۔ ڈی پی سی او، 2013 کے پیراگراف 20 کے تحت کوئی بھی دوا ساز کمپنی 12 ماہ کے دوران زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) میں 10 فیصد سے زیادہ اضافہ نہیں کر سکتی۔ اگر اضافہ 10 فیصد سے زیادہ ہو جائے

تو اگلے 12 ماہ کے لیے قیمت کو دوبارہ 10 فیصد کی مقررہ حد تک لانا ضروری ہے۔

- شیڈول میں شامل ضروری ادویات کے علاوہ دیگر مہنگی ادویات کی قیمتوں پر قابو پانے کے لیے حکومت نے 2019 میں تجارتی منافع کو معقول بنانے کی ایک تجرباتی اسکیم شروع کی، جس کے تحت کینسر کے علاج کی 42 غیر شیڈول شدہ ادویات کو شامل کیا گیا۔ اس اقدام سے مریضوں کے علاج کے اخراجات میں نمایاں کمی آئی۔
- اسی تجربے اور بازار سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار کی بنیاد پر، جن سے ادویات کی فروخت میں زیادہ منافع اور خوردہ و اسپتالوں کی قیمتوں میں فرق کا پتا چلا، حکومت نے ڈی پی سی او، 2013 کے پیراگراف 19 کے تحت عوامی مفاد میں غیر معمولی اختیارات استعمال کیے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز کے تحت تشکیل دی گئی ماہرین کی کمیٹی کی سفارش پر اتھارٹی نے 17 اکتوبر 2026 کے اپنے حکم کے ذریعے کینسر کے علاج کی 137 غیر شیڈول شدہ ادویات (بشمول پیٹنٹ شدہ ادویات) کو تجارتی منافع کو معقول بنانے کے دائرے میں شامل کر لیا۔

ضروری ادویات کی قومی فہرست کیا ہے؟

ضروری ادویات کی قومی فہرست (این ایل ای ایم) بھارت میں استعمال ہونے والی ضروری اور ترجیحی ادویات کی ایک سرکاری فہرست ہے۔ اس فہرست کا تازہ ترین نظرثانی شدہ ایڈیشن، این ایل ای ایم 2022، مرکزی وزیر صحت ڈاکٹر منسکھ منڈاویا نے 13 ستمبر 2022 کو حکومت کے اس وژن کے تحت جاری کیا تھا کہ ''سب کو دوا، سستی دوا'' فراہم کی جائے۔

تاریخ: یہ فہرست پہلی مرتبہ 1996 میں تیار کی گئی تھی۔ اس کے بعد 2003، 2011، 2015 اور 2022 میں اس پر نظرثانی کی گئی۔

تیاری: یہ فہرست ادویات سے متعلق قائمہ قومی کمیٹی (ایس این سی ایم) کے نام سے معروف ماہرین کے ایک پینل نے تیار کی۔ اس مقصد کے لیے ڈاکٹروں، سائنس دانوں اور صنعت کے ماہرین سے مشاورت کی گئی اور عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے معیارات کو بھی پیش نظر رکھا گیا۔

اس فہرست کی اہمیت

- اخراجات میں کمی: اس فہرست سے خاندانوں کے علاج معالجے پر ہونے والے ذاتی اخراجات کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- معیاری طبی سہولتیں: اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ ادویات محفوظ، مؤثر اور معیاری ہوں۔
- بہتر منصوبہ بندی: یہ فہرست حکومت کی جانب سے ادویات کی خریداری، اسپتالوں کے بجٹ، صحت بیمہ اور طبی طلبہ کی تربیت کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

حکمنامے کے محرکات: قانونی اختیا ر: ڈی پی سی او، 2013 کاپیراگراف 19

- حکومت کے خصوصی اختیارات: غیر معمولی حالات میں حکومت عوامی مفاد کے پیش نظر عام قواعد سے ہٹ کر بھی کارروائی کر سکتی ہے۔
- قیمتیں مقرر کرنے یا تبدیل کرنے کا اختیار: حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی دوا کی زیادہ سے زیادہ قیمت (حدِ قیمت) یا خوردہ قیمت اپنی ضرورت اور صوابدید کے مطابق کسی بھی مدت کے لیے مقرر کر سکتی ہے۔
- پہلے سے مقررہ قیمت میں تبدیلی: اگر کسی دوا کی قیمت پہلے ہی مقرر کی جا چکی ہو تو حکومت اسے براہِ راست بڑھا یا گھٹا سکتی ہے۔ اس کے لیے تھوک قیمت اشاریہ (ہول سیل پرائس انڈیکس) سے منسلک معمول کی سالانہ نظرثانی کا انتظار کرنا ضروری نہیں ہے۔

نئے حکم نامے کے تحت کینسر کی ادویات پر تجارتی منافع کی حد کا تعین

1- زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) کے 30 فیصد تک تجارتی منافع کی حد :تجارتی منافع (یعنی دوا ساز کمپنی کی جانب سے تقسیم کار کو وصول کی جانے والی قیمت اور مریض کی جانب سے ادا کی جانے والی قیمت کے درمیان شامل کیا جانے والا منافع) 30 فیصد سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔

2- ادویات کی تمام اقسام پر اطلاق :یہ ضابطہ ذیل میں درج کینسر کے علاج کی تمام ادویات پر لاگو ہوگا، خواہ ان کی خوراک یا شکل کچھ بھی ہو، مثلاً گولیاں، انجکشن وغیرہ، اور خواہ انہیں الگ فروخت کیا جائے یا دوسری ادویات وغیرہ۔

3- مارچ 2026 کی قیمتوں کی بنیاد پر :اس حساب کے لیے ابتدائی قیمت مارچ 2026 کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔

تازہ ترین زیادہ سے زیادہ خوردہ قمت (ایم آر پی) کا تعین کیسے کیا جاتا ہے

اس حکم میں زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت کے تعین کا طریقۂ کار وضع کیا گیا ہے، جس کے مطابق مریض سے کسی دوا کے لیے وصول کی جانے والی قیمت کا حساب لگایا جائے گا:

$$\text{MRP} = \text{Distributor Price} \times \left(1 + \frac{30}{70}\right) + \text{GST}$$

$$\text{MRP} = (\text{Distributor Price} \times 1.4286) + \text{GST}$$

حکم نامے کے دائرے میں شامل کینسر کے علاج کی ادویات

نمبر شمار	دوا کا نام	نمبر شمار	دوا کا نام
1	Abemaciclib	70	Lenvatinib
2	Abiraterone acetate	71	Lomustine
3	Acalabrutinib	72	Lorlatinib
4	Afatinib	73	Lymphoseek kit
5	Alectinib	74	Megestrol
6	Alpelisib	75	Midostrurin
7	Amivantamab	76	Mirvetuximab soravtansine
8	Anastrazole	77	Mitomycin
9	Apalutamide	78	Mitoxantrone
10	Asciminib	79	Nelarabine
11	Atezolizumab	80	Netupitant
12	Avelumab	81	Nilotinib
13	Axitinib	82	Nimotuzumab
14	Azacitidine	83	Nintedanib
15	Belantamab Mafodotin	84	Niraparib
16	Bevacizumab	85	Nivolumab
17	Bosutinib	86	Obinutuzumab
18	Brentuximab Vedotin	87	Ofatumumab
19	Brigatinib	88	Olaparib
20	Busulfan	89	Osimertinib
21	Cabazitaxel	90	Palbociclib
22	Cabozantinib (S)- Maleate	91	Panitumumab (Vectibix)
23	Capmatinib	92	Pazopanib (as Hydrochloride)
24	Carfilzomib	93	Pegasparginase
25	Carmustine	94	Pegfilgrastim
26	Ceritinib	95	Pegylated interferon Alpha 2B
27	Cetuximab	96	Pembrolizumab
28	Cladribine	97	Pemetrexed
29	Clofarabine	98	Pertuzumab
30	Crizotinib	99	Pertuzumab + Trastuzumab
31	Cytarabine	100	Plerixafor
32	Dabrafenib	101	Polatuzumab Vedotin

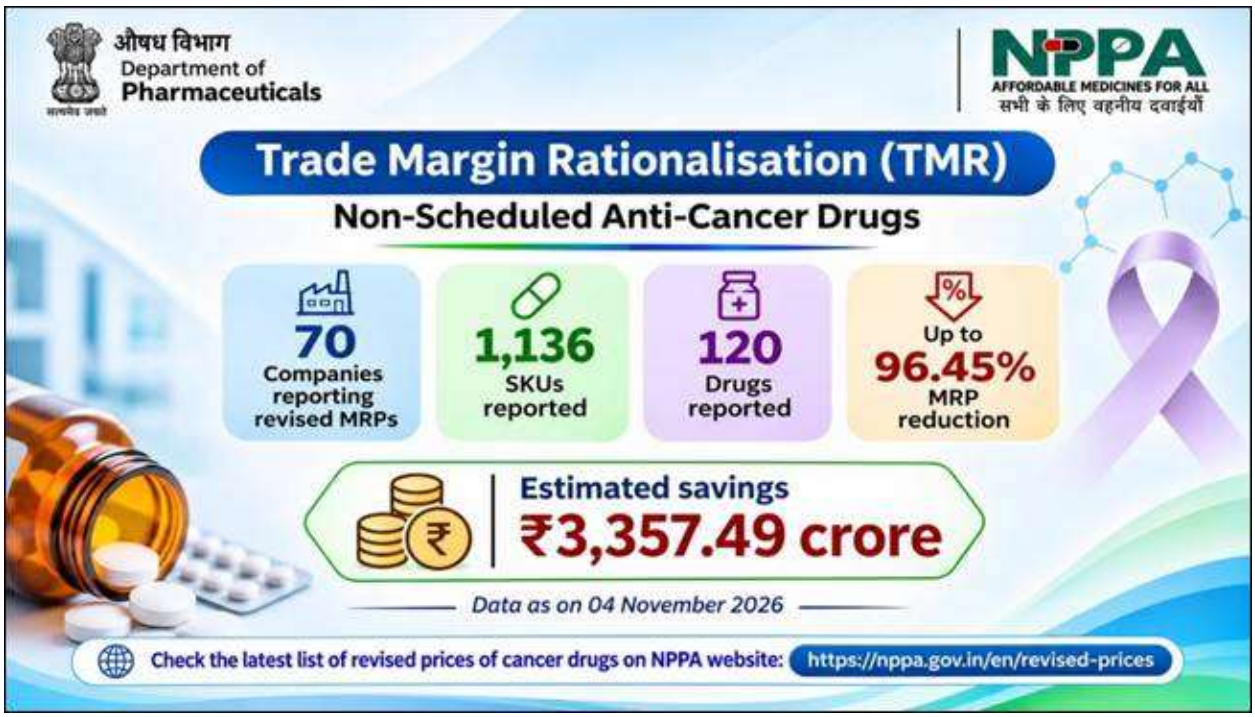
دوا کا نام	نمبر شمار	دوا کا نام	نمبر شمار
Pomalidomide	**102**	Dacomitinib	**33**
Ramucirumab	**103**	Daratumumab	**34**
Regorafenib	**104**	Darolutamide	**35**
Relugolix	**105**	Dasatinib	**36**
Ribociclib	**106**	Datopotamab Deruxtecan	**37**
Rucaparib	**107**	Decitabine	**38**
Ruxolitinib	**108**	Degarelix	**39**
Selpercatinib	**109**	Denosumab	**40**
Selumetinib	**110**	Dostarlimab	**41**
Serplulimab	**111**	Durvalumab	**42**
Sotorasib	**112**	Elranatamab	**43**
Sunitinib	**113**	Enfortumab vedotin	**44**
Talquetamab	**114**	Entrectinib	**45**
Teclistamab	**115**	Enzalutamide	**46**
Tegafur + Uracil	**116**	Epirubicin	**47**
Tegafur, Gimeracil and Oteracil	**117**	Erdafitinib	**48**
Temsirolimus	**118**	Eribulin mesylate	**49**
Tepotinibe	**119**	Erlotinib	**50**
Thiotepa	**120**	Estramustine	**51**
Tislelizumab	**121**	Everolimus	**52**
Tocilizumab	**122**	Exemestane	**53**
Topotecan	**123**	Fludarabine	**54**
Toripalimab	**124**	Fulvestrant	**55**
Trabectedin	**125**	Gilteritinib	**56**
Trametinib	**126**	Goserelin acetate	**57**
Tremelimumab	**127**	Ibritumomab	**58**
Treosulfan	**128**	Ibrutinib	**59**
Trifluridine + Tipiracil	**129**	Idelalisib	**60**
Triptorelin	**130**	Ifosfamide & Mesna	**61**
Tucatinib	**131**	Nivolumab and Relatimab	**62**
Vemurafenib	**132**	Pegylated Liposomal Irinotecan	**63**
Venetoclax	**133**	Inotuzumab Ozogamicin	**64**
Vinorelbine tartrate	**134**	Interferon Alpha 2B	**65**

نمبر شمار	دوا کا نام	نمبر شمار	دوا کا نام
66	Ipilimumab	**135**	Vorasidenib
67	Ivosidenib	**136**	Zanubrutinib
68	Lapatanib	**137**	Zolbetuximab
69	Lazertinib		

حوالہ: کیمیکل او کھاد کی وزارت، این پی پی اے کا حکمنامہ نمبر 5690 (ای)، مورخہ 17 اکتوبر 2026

مریضوں اور دوا ساز کمپنیوں کے لئے کی گءی تبدیلیاں

- دوا ساز کمپنیوں کو مارچ 2026 کی اوسط تقسیم کار قیمتوں کی بنیاد پر اپنی ادویات کی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) کا دوبارہ تعین کرنا ہوگا۔ مریضوں کی امدادی اسکیموں کے تحت مفت فراہم کی جانے والی ادویات اور حکومت کو براہِ راست فروخت کی جانے والی ادویات کو اس حساب میں شامل نہیں کیا جائے گا۔
- کم کی گئی نئی قیمتیں 9 نومبر 2026 سے نافذ العمل ہوں گی۔ جن ادویات کی موجودہ قیمتیں نئی مقررہ حد سے پہلے ہی کم ہیں، ان کی قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا جا سکے گا۔
- کمپنیوں کو اپنی نظرثانی شدہ قیمتوں سے این پی پی اے کو مطلع کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ انہیں قیمتوں میں کمی کی تفصیلات اخبارات میں شائع کرنی ہوں گی، اپنی ویب سائٹس پر جاری کرنی ہوں گی اور تمام خوردہ فروشوں اور اسپتالوں کو بھی فراہم کرنی ہوں گی۔
- این پی پی اے نے ان ادویات کی نظرثانی شدہ قیمتیں اپنی ویب سائٹ پر بھی جاری کر دی ہیں۔ کمپنیوں کی جانب سے نئی قیمتوں کی تفصیلات موصول ہونے کے ساتھ ہی اس فہرست کی تجدید کی جاتی ہے۔
- 4 نومبر 2026 تک 70 کمپنیوں نے اپنی نظرثانی شدہ زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمتوں کی تفصیلات فراہم کر دی تھیں، جن میں 120 ادویات کے 1,136 اسٹاک کیپنگ یونٹس (ایس کے یوز) شامل ہیں۔



- دوا ساز کمپنیوں کو اجازت کے بغیر ادویات کی پیداوار کم کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور کسی دوا کی پیداوار مکمل طور پر بند کرنے سے پہلے انہیں چھ ماہ کا نوٹس دینا ہوگا۔
- اسپتالوں اور دوا فروشوں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ نئی قیمتوں کو نمایاں طور پر آویزاں کریں۔ جو کمپنی اپنی ادویات کی قیمتوں میں کمی نہیں کرے گی، اسے وصول کی گئی اضافی رقم سود سمیت جمع کرانی ہوگی۔

کینسر کے علاج کے لیے حکومت کی وسیع تر معاونت

- حکومت عوام کو کینسر کے علاج، اس کی تشخیص کے لیے اسکریننگ اور ادویات کی سستی سہولتیں فراہم کرنے کے مقصد سے صحت کے مختلف پروگرام چلا رہی ہے۔

آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی-پی ایم جے اے وائی): کینسر کے علاج سمیت اسپتالوں میں نقد رقم ادا کیے بغیر علاج کی سہولت

آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی-پی ایم جے اے وائی): کینسر کے علاج سمیت اسپتالوں میں نقد رقم ادا کیے بغیر علاج کی سہولت

- حکومتِ ہند، آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی-پی ایم جے اے وائی) کے ذریعے معاشرے کے غریب ترین 40 فیصد طبقے کے خاندانوں اور 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے تمام بزرگ شہریوں کو فی خاندان سالانہ 5 لاکھ روپے تک کے علاج کی سہولت فراہم کرتی ہے۔
- اس اسکیم کے تحت 12.69 کروڑ اسپتالوں میں داخلے کی منظوری دی جا چکی ہے، جن پر 1.92 لاکھ کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں (30 جون 2026 تک)۔

- اس اسکیم کے تحت فہرست میں شامل سرکاری اور نجی اسپتالوں کے ذریعے 27 طبی شعبوں کے 1,961 طریقہ ہائے علاج کے لیے نقد رقم ادا کیے بغیر علاج کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ان میں میڈیکل آنکولوجی، سرجیکل آنکولوجی اور ریڈی ایشن آنکولوجی بھی شامل ہیں۔
- اس اسکیم کے تحت(4 نومبر 2026 تک) میڈیکل آنکولوجی کے شعبے میں 19.5 لاکھ مریضوں کے اسپتال میں داخلے کی منظوری دی گئی ہے، جن پر تقریباً 2,926 کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔

قومی پروگرام برائے غیر متعدی امراض (این پی-این سی ڈی): کنسر کی جانچ سے علاج تک کی سہولت

- حکومت اپنے قومی پروگرام برائے غیر متعدی امراض (این پی-این سی ڈی) کے ذریعے، جو قومی صحت مشن کا بھی حصہ ہے، کینسر سمیت غیر متعدی امراض کی روک تھام اور ان پر قابو پانے کے لیے بنیادی ڈھانچے، افرادی قوت کی ترقی، جانچ، ابتدائی تشخیص، مریضوں کو مناسب مراکز تک بھیجنے، علاج اور صحت کے فروغ کے انتظامات کو مضبوط بنا رہی ہے۔
- این پی-این سی ڈی کے تحت:
- کینسر کے مریضوں کے لیے 770 ضلعی غیر متعدی امراض کلینک، کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں میں 6,410 غیر متعدی امراض کلینک اور 524 ڈے کیئر کینسر مراکز قائم کیے گئے ہیں۔
- کینسر کے علاج کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت، ملک بھر میں معیاری کینسر علاج تک یکساں رسائی بہتر بنانے کی غرض سے، ثانوی درجے کی طبی سہولتوں کو مستحکم بنانے کی اسکیم کے تحت ریاستی کینسر اداروں (ایس سی آئی) اور اعلیٰ درجے کے علاج کے کینسر مراکز (ٹی سی سی) کے قیام میں تعاون کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ این پی-این سی ڈی کے تحت ڈے کیئر کینسر مراکز (ڈی سی سی) قائم کیے جا رہے ہیں۔
- اعلیٰ درجے کے کینسر علاج کی سہولتوں کو مضبوط بنانے کے لیے ملک بھر میں 19 ریاستی کینسر اداروں (ایس سی آئی) اور 20 اعلیٰ درجے کے علاج کے کینسر مراکز (ٹی سی سی) کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔
- اس کے علاوہ، ٹاٹا میموریل سینٹر (ٹی ایم سی) نے کینسر کے علاج کی سہولت فراہم کرنے کے لیے وارانسی، وشاکھاپٹنم، نیو چندی گڑھ، گوہاٹی، سنگرور اور مظفر پور میں چھ اسپتال قائم کیے ہیں۔
- تشخیص، طبی علاج اور جراحی کی سہولتوں سمیت کینسر کے علاج کی خدمات تمام 22 نئے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) تک بھی توسیع دی گئی ہیں۔
- اسکے علاوہ، جھجّر میں واقع نیشنل کینسر انسٹی ٹیوٹ (این سی آئی) اور کولکاتا میں چترنجن نیشنل کینسر انسٹی ٹیوٹ (سی این سی آئی) کا دوسرا کیمپس جدید تشخیصی اور علاج کی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔
- یہ پروگرام آبادی کی سطح پر کینسر کی جانچ، خطرے کے عوامل کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور بھارتی طبی تحقیق کونسل (آئی سی ایم آر) کے قومی کینسر رجسٹری پروگرام (این سی آر پی) کے ذریعے کینسر کی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے میں بھی معاونت کرتا ہے۔

بنیادی صحت مراکز میں عام قسم کے کینسر کی جانچ

- ملک بھر میں قائم آیوشمان آروگیہ مندر بنیادی صحت مراکز کے طور پر اپنی اپنی آبادیوں میں کینسر کی جانچ کی سہولت بھی فراہم کرتے ہیں۔
- 12 اگست 2026 تک ملک بھر میں 1.86 لاکھ سے زیادہ آیوشمان آروگیہ مندر (اے اے ایم) فعال ہیں۔ یہاں 30 سال سے زیادہ عمر کے افراد میں دیگر بنیادی طبی خدمات کے ساتھ عام اقسام کے کینسر (منہ، چھاتی اور رحم کے منہ کے کینسر) کی جانچ بھی کی جاتی ہے۔

- روک تھام، تدارک اور جانچ کی خدمات تربیت یافتہ صفِ اوّل کے کارکنوں، مثلاً منظورشدہ سماجی صحت کارکنوں (آشا) اور معاون نرس یا دائی (اے این ایم) کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔
- جولائی 2026 تک کی گئی جانچ کی تفصیلات:
- منہ کے کینسر کی جانچ: 36.11 کروڑ
- چھاتی کے کینسر کی جانچ: 16.94 کروڑ
- رحم کے منہ کے کینسر کی جانچ: 9.31 کروڑ

رحم کے منہ کے کینسر سے بچاؤ کے لئےا ایچ پی وی ویکسین کی مفت فراہمی

- ہیومن پیپلوما وائرس (ایچ پی وی) سے بچاؤ کی ملک گیر ٹیکہ کاری مہم 28 فروری 2026 کو شروع کی گئی۔ اس مہم کے تحت تمام 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 14 سال کی عمر کی تقریباً 1.2 کروڑ اہل لڑکیوں کو ویکسین لگائی جانی ہے۔
- فروری 2026 میں مہم کے آغاز سے اب تک(11 ستمبر 2026 تک) اس کے تحت 80 لاکھ سے زیادہ ایچ پی وی ویکسین کی خوراکیں مفت لگائی جا چکی ہیں۔

کم قیمت پر ادویات کی فراہمی کے مراکز: جن اوشدھی اور امرت

- حکومت عام لوگوں کو کینسر کی ادویات سمیت ضروری دوائیں کم قیمت پر فراہم کرنے کے لیے مختلف اسکیمیں بھی چلا رہی ہے۔
- ان اسکیموں کے ذریعے کینسر کی سستی ادویات، اسٹنٹ اور جسم میں نصب کیے جانے والے طبی آلات تک رسائی بہتر ہوتی ہے، جس سے مریضوں کے اپنی جیب سے ہونے والے اخراجات کم ہوتے ہیں اور طویل مدتی علاج جاری رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی)

- پی ایم بی جے پی کے تحت 2,110 ادویات اور 315 جراحی کے آلات، طبی استعمال کی اشیا اور طبی آلات فراہم کیے جاتے ہیں۔ ان میں کینسر سمیت علاج کے تمام اہم شعبوں سے متعلق ادویات اور اشیا شامل ہیں۔
- 30 جون 2026 تک ملک بھر میں 20,149 جن اوشدھی کیندر قائم ہو چکے ہیں۔
- مالی سال 22-2021 سے 26-2025 تک کے پانچ مالی برسوں کے دوران پی ایم بی جے پی کے تحت ملک بھر کے جن اوشدھی کیندروں کے ذریعے (31 مارچ 2026 تک) 7,873.85 کروڑ روپے کی ادویات فروخت کی گئیں، جس سے شہریوں کو تقریباً 37,200 کروڑ روپے کی بچت ہوئی ۔

علاج کے لئے سستی ادویات اور قابلِ اعتماد طبی آلات کی فراہمی: امرت فارمیسی

- امرت (علاج کے لیے سستی ادویات اور قابلِ اعتماد طبی آلات) کا مقصد کینسر، دل کی بیماریوں اور دیگر سنگین امراض کی ادویات مناسب قیمتوں پر دستیاب کرانا ہے۔

- اس اقدام کے تحت 6,500 سے زیادہ ادویات، جسم میں نصب کیے جانے والے طبی آلات، جراحی کے سازوسامان اور صحت سے متعلق دیگر اشیا زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) پر اوسطاً 50 فیصد تک رعایت کے ساتھ فراہم کی جاتی ہیں۔
- 24 ریاستوں اور چار مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں امرت کے 285 مراکز فعال ہیں۔
- آغاز سے اب تک امرت کے ذریعے 8.13 کروڑ سے زیادہ مریضوں کو خدمات فراہم کی جا چکی ہیں۔
- اس نیٹ ورک کے ذریعے ایم آر پی کے لحاظ سے تقریباً 22,323 کروڑ روپے کی ادویات اور صحت سے متعلق اشیا فراہم کی گئی ہیں، جس سے مریضوں کو (24 ستمبر 2026 تک) تقریباً 10,969 کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے اور صحت پر اپنی جیب سے ہونے والے اخراجات کم کرنے میں مدد ملی ہے ۔

کینسر کے علاج کے لیے فاصلاتی طبی مشورے کی سہولت

- ماہرینِ طب کی خدمات تک رسائی بہتر بنانے کے لیے، خصوصاً دور دراز اور طبی سہولتوں سے محروم علاقوں میں، ای سنجیونی پلیٹ فارم کے ذریعے دور سے طبی مشورے کی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ ان میں سرطان کے علاج سے متعلق مشورے بھی شامل ہیں۔- کینسر کے علاج سمیت ہر طرح کی طبی سہولتوں کے لیے(21 اکتوبر 2026 تک) 50 کروڑ سے زیادہ مریض اس خدمت سے استفادہ کر چکے ہیں۔

کینسر کے علاج کو سستا اور قابلِ رسائی بنانا

- تجارتی منافع کی شرح پر حد مقرر کرنے کا اقدام کینسر کے علاج کے ہر مرحلے پر حکومت کی جانب سے پہلے ہی فراہم کی جانے والی معاونت میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ اس میں آیوشمان آروگیہ مندروں میں کینسر کی جانچ، لڑکیوں کے لیے ایچ پی وی ویکسین کی مفت فراہمی، اے بی-پی ایم جے اے وائی کے تحت اسپتالوں میں نقد رقم ادا کیے بغیر علاج اور جن اوشدھی کیندروں اور امرت فارمیسیوں میں کم قیمت پر ادویات کی فراہمی شامل ہے۔ یہ تمام اقدامات مل کر معیاری کینسر علاج کو زیادہ سے زیادہ خاندانوں کی دسترس میں لاتے ہیں اور انہیں اپنے رہائشی علاقوں کے قریب ہی یہ سہولتیں فراہم کراتے ہیں۔

حوالہ جات

کیمیکلز و کھاد کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2321092&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2324743

https://nppa.gov.in/storage/uploads/tender/277271-17-10-2026.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2297568&reg=3&lang=1

https://nppa.gov.in/storage/uploads/pdf/DPCO-inclusive-of-all-ammendmentscompressedpdf-6f9edc1bf7c000eb02b7eee6c180b527.pdf

https://nppa.gov.in/en/search_medicine_price

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2329698

https://nppa.gov.in/storage/uploads/tender/revised-mrp-report-04112026-04-11-2026.pdf

https://x.com/nppa_india/status/2117986916121628974

https://x.com/Pharmadept/status/2117305360692466164

صحت و خاندانی بہبود کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1858931&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2286948&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2294278

https://dashboard.nha.gov.in/public/

https://sansad.in/getFile/lsapps/loksabhaquestions/annex/188/AU931_DhFQWt.pdf

https://elibrary.sansad.in/server/api/core/bitstreams/b3b40e24-2357-43ce-b2ec-89a9d548f521/view

https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2309109&reg=3&lang=1

https://esanjeevani.mohfw.gov.in/

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2314433&reg=48&lang=2

پی آئی بی بیک گراونڈرس

https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=150834&reg=5&lang=1

***

ش ح۔ ع و ۔رض

U-No:7326